106429 ـ کاروائی میں تاخیر کی بنا پر عقد نکاح رجسٹر نہ کروایا جا سکا

سوال

میں نے بیوی کو شرعی طلاق دی اور اس کی عدت بھی ختم ہو چکی ہے، میں نے کسی دوسری عورت سے شادی کرنا چاہی لیکن ہمارے ہاں یورپی قانون ہے کہ میرے لیے اس وقت تك شادی كروانا ممكن نہيں جب تك سركاری ادارے سے مجھے طلاق کا سرٹیفکیٹ نہ مل جائے جو کہ بعض اوقات کام زیادہ ہونے کی بنا پر لیٹ ہو جاتا ہے.
میرے لیے اور دو ماہ کا انتظار کرنا بہت مشکل ہے کیونکہ میں نے چار ماہ قبل طلاق دی تھی اور اب میرے لیے بہت انتظار بہت مشکل ہے، میرے سامنے دو راہ ہیں یا تو میں زناکاری کروں اللہ اس سے محفوظ رکھے، اکثر خاوندوں کی حالت یہی ہے، یا پھر میں اذیت و تکلیف پر صبر کروں.
آپ کو علم ہونا چاہیے یورپ میں سڑکوں پر جو بےپردگی اور بےحیائی اور گندگی ہے اس سے بچنا مشکل ہے، میری منگیتر کے ولی نے مہر اور گواہوں کے ساتھ شادی کی اجازت دی ہے اور سرکاری محکمے کے ملازم نے مؤقت گواہی لکھی کر اپنے پاس ہی رکھ لی ہے حتی کہ مجھے طلاق کا سرٹیفکیٹ مل جائے میں نے یہ حل اپنی طرف سے یہ سمجھ کر نکالا کہ اس میں شادی کے ارکان پورے ہیں کیونکہ نکاح کا اعلان نہ کرنے پر مجبور تھے، اور دو ماہ کے بعد اس کا اعلان کیا لیکن ایك بھائی نے ہمیں کہا کہ میں نے جو کچھ کیا ہے وہ غیر شرعی ہے برائے مہربانی آپ اس کے متعلق راہنمائی فرما کر مجھے راحت دیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جس عقد نکاح کی طرف آپ نے اشارہ کیا ہے اگر تو اس میں نکاح کے ارکان اور شروط پوری تھیں کہ ایجاب و قبول ہوا اور ولی اور گواہوں کی موجودگی میں عورت کی رضامندی کے ساتھ نکاح ہوا تو یہ عقد نکاح صحیح ہے جس کے نتیجہ میں اس کے اثرات مرتب ہونگے، اور اس طرح وہ عورت آپ کی بیوی بن جائیگی چاہے اعلان اور مشہور نہیں ہوا، اور چاہے سرکاری طور پر اسے رجسٹر بھی نہیں کرایا گیا.

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" ولی کے بغیر نکاح نہیں "

سنن ابو داود حدیث نمبر (2085) سنن ترمذی حدیث نمبر (1101) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1881) اسے ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں صحیح قرار دیا ہے.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا "

اسے امام بیہقی نے عمران اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (7557) میں صحیح قرار دیا ہے.

سرکاری ادارے سے عقد نکاح کی توثیق کروانی نکاح صحیح ہونے کے لیے شرط نہیں، لیکن اس سے حقوق کی حفاظت ضرور ہوتی ہے اس لیے نکاح رجسٹر ضرور کروانا چاہیے، لیکن طلاق کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے اس میں تاخیر کرنا کوئی نقصاندہ نہیں.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ آپ کو برکت دے بابرکت بنائے اور آپ دونوں کو خیر و بھلائی پر جمع رکھے، ہم آپ کو اللہ کے تقوی کی نصیحت کرتے ہیں، اور اپنی بیوی کے ساتھ حسن سلوک کریں ایک نیک و صالح مسلمان گھر بنائیں.

واللہ اعلم.